سوال

رمضان المبارک میں جو ختم قرآن پاک کیا ہے کیا اس ختم کو apnay مرحومین کو ایصال ثواب کر سکتا ہیں ؟ اس لیے کہ ختم تو ہم رمضان المبارک کے لیے کرتے ہیں

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر انسان کو چاہیے کہ وہ دنیا میں ایسے کام کر کے جائے کہ اس کی سانسیں تو ختم ہو جائیں لیکن ثواب جاری رہے۔ وہ اعمال جن کا ثواب/فائدہ مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے درج ذیل ہیں :

1. اولاد یا کوئی اور شخص اس کے لیے دعا کرے۔ (صحیح مسلم : 1631)

2. کوئی شخص اس کی طرف سے صدقہ کرے۔ (صحیح البخاری : 2756)

3. اس کی طرف سے کوئی حج یا عمرہ کرے۔ (صحیح مسلم : 1149)

4. کوئی اس کا قرض ادا کر دے۔ (صحیح سنن ترمذي : 1078)

5. کوئی اس کی نذر پوری کر دے۔ (صحیح البخاري : 1852)

6. اگر میت نے فرض روزے چھوڑے ہوں، جس کی قضائی اس نے نہ دی ہو، کوئی اس کی طرف سے قضائی دے دے۔ (صحیح مسلم : 1149)

7. صدقہ جاریہ : انسان نے اپنی زندگی میں کوئی ایسا کام کیا تھا جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے، جیسے کوئی مسجد بنا دی ہو، کسی کو قرآن لے کر دے دیا ہو، کسی جگہ فلٹر پلانٹ لگوا دیا ہو وغیرہ۔ (صحیح مسلم : 1631)

8. انسان نے اپنی زندگی میں کسی کو اچھی تعلیم دی ہو، یا کوئی کتاب وغیرہ لکھی ہو، یا کوئی اچھی پوسٹ شیئر کر دی ہو، جس سے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہوں۔ (صحیح مسلم : 1631)

قرآن کریم پڑھ کر اس کا ثواب میت کو پہنچانا کتاب و سنت سے ثابت نہیں ہے، اس لیے مرحومین کو ایصال ثواب کے لیے قرآن کریم پڑھنا جائز نہیں ہے کیونکہ قرآن مجید پڑھنا عبادت ہے اور عبادت کے لیے دلیل کا ہونا ضروری ہے، کوئی بھی عبادت بغیر دلیل کے کرنا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر انسانیت کا کوئی خیر خواہ نہیں ہے، اگر انسان کا قرآن کریم پڑھنا میت کے لیے باعث ثواب ہوتا تو آپ ﷺ ضرور اس کی رہنمائی فرماتے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی